ائیرلائن کے مسافر کو ملنے والے
پوائنٹس کا کسی اور کے لیے استعمال کا حکم

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام درج ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ:

ٹریول ایجنسی سے لوگ جہاز کا ٹکٹ خریدتے ہیں۔ بعض ائیرلائنز مسافروں کے لیے ایک کارڈ جاری کرتی ہیں جو سب کے لیے مفت بنتا ہے، اگر کوئی وہ کارڈ بنوالے اور جب بھی وہ سفر کرے گا تو اس کو کچھ پوائنٹ ملتے ہیں، جو کہ وہ مختلف اسفار میں استعمال کرسکتا ہے۔ اب مسئلہ درج ذیل ہے:

۱...... اگر وہ کارڈ کسی ایسے بندے کے لیے بنے جسے اس کارڈ اور پوائنٹ کی پرواہ نہیں ہے، ہم بغیر اس کی اجازت کے کارڈ بنا کر اپنے پاس رکھتے ہیں اور وہ جب سفر کرتا ہے تو اس کارڈ میں پوائنٹس آجاتے ہیں جن کو ہم اپنے استعمال میں لاتے ہیں، اس کا استعمال کیسا ہے؟

۲...... اگر اس آدمی سے پوچھ لیا جائے کہ تمہارے نام کا کارڈ ہم بنالیں؟ مگر اُسے اس کارڈ کے فائدے کا نہ بتائیں۔ اس کا کیا حکم ہے؟

۳...... نیز یہ کارڈ مفت بنتا ہے اور ہم ٹریول ایجنسی میں کام کرتے ہیں اور ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ کونسا آدمی کتنا سفر کرتا ہے۔

پوائنٹس کی وضاحت

پوائنٹ سے مراد فوائد ہیں جو ائیرلائن کی طرف سے مسافر کو دیے جاتے ہیں، عام طور پر یہ کارڈ زیادہ سفر کرنے والے حضرات بنواتے ہیں، جس کے پوائنٹ زیادہ ہوجاتے ہیں تو وہ مسافر اکانومی ٹکٹ کی رقم ہی میں بزنس کلاس کا سفر کرسکتا ہے، بسا اوقات کسی ملک کا مفت ٹکٹ مل جاتا ہے اور کبھی ان پوائنٹس کے بدلے میں ائیرلائن رقم دیتی ہے اور کبھی تحفے وتحائف کی صورت میں۔

المستفتی: سید عمر خیام آفتاب

الجواب باسمہٖ تعالیٰ

بصورتِ مسئولہ ائیرلائن والے بکثرت سفر کرنے والے کسی مسافر کے لیے جو کارڈ بناتے ہیں، یہ اسی مسافر کا حق ہے۔ ہماری معلومات کے مطابق ائیرلائنز کا ضابطہ بھی یہی ہے کہ مذکورہ پوائنٹ متعلقہ مسافر ہی استعمال کرسکتا ہے، دوسرا کوئی شخص نہیں کرسکتا۔ لہٰذا ان پوائنٹس کو اس مسافر کے علاوہ کسی دوسرے شخص کے لیے خواہ ٹریول ایجنسی کا فرد ہو یا کوئی دوسرا فرد ہو، استعمال کرنا اور اپنے ذاتی مصرف میں لانا غیر کے حق میں تصرف کرنا ہے اور صریح دھوکہ دہی بھی ہے جو کہ شرعاً ناجائز ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

''وَلَاتَأْكُلُوْا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ''۔ (البقرۃ:۱۸۸)

ترجمہ: ''اور آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق (طور پر) مت کھاؤ''۔

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

''من غش فليس منى'' (مشکوٰۃ،ص:۲۴۸،ط:قدیمی)

ترجمہ: ''جو شخص دھوکہ فریب دے، وہ مجھ سے نہیں ہے''۔

۲..... کارڈ کے فوائد سے لاعلم رکھ کر اجازت لے کر بھی کسی دوسرے شخص کے لیے ان پوائنٹس کا استعمال درست نہیں، اگر متعلقہ شخص لاعلم ہونے کی بنا پر اجازت دے دے تو اس اجازت کا بھی شرعاً کوئی اعتبار نہیں۔ الغرض متعلقہ مسافر کے علاوہ کسی دوسرے کے لیے ان پوائنٹس کا استعمال جائز نہیں۔

مسلم شریف میں ہے:

''قال رسول اللّٰه صلى الله عليه وسلم: ألا لاتظلموا، ألا لايحل مال امرئ إلا بطيب نفس منه''۔ (مشکوٰۃ، باب الغصب والعاریۃ،ص:۲۵۵)

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! ظلم نہ کرو۔ خبردار! کسی آدمی کا مال اس کی دلی خوشی کے بغیر (دوسروں کے لیے) حلال نہیں ہے''۔

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
محمد انعام الحق	ابوبکر سعید الرحمن	محمد داؤد	احمد حسن شاہ
			تخصص فقہ اسلامی

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن